آئینۂ

قرآن و حدیث

تعلیم و تربیت طلبا و طالبات

Marfat.com

اچھی کتاب
کا نکھار
ہمیشہ
قائم رہتا
ہے

Marfat.com

526

آئینہ قرآن و حدیث

مرتبہ

قاضی محمد عالم انصاری۔ ناظم تدریس قرآن
این۔ڈی اسلامیہ ہائی سکول اچھرہ۔ لاہور

ناشران
آئینہ ادب چوک مینار انارکلی لاہور (پاکستان)

Marfat.com

DATA ENTERED

۲۹۷۶۱۴۳
۱.۲۰۶
۹۷۰۴

بار اوّل

۱۰۰۰

سنہ ۱۹۵۹ء

قیمت عہ

اہتمام

م، ع، سلام، آئینۂ ادب
چوک مینار۔ انارکلی۔ لاہور

نقوش پریس اردو بازار
لاہور
میں طبع ہوا

Marfat.com

DATA ENTERED

DATA ENTERED

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

قرآن کریم اور حدیث شریف کی رُو سے بچوں کی اسلامی تعلیم و تربیت کی فرضیت و اہمیت واضح ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ نَارًا۔

مسلمانو! نہ صرف اپنے آپ کو بلکہ اپنے اہل و عیال کو بھی اخلاقی پستیوں،

Marfat.com

اعمالی خرابیوں معاشی دشواریوں معاشرتی رسموں مجلسی تکلیفوں اور سیاسی تنزلوں سے بچاتے ہوئے روحانی۔ اخلاقی اور مذہبی علوم اور نیک کردار و اعمال کے ساتھ دنیاوی و اُخروی عذاب آتشیں سے نجات حاصل کرو۔

حضور نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا۔ اَلْعِلْمُ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ وَّ مُسْلِمَۃٍ (حسبِ ضرورت دین کا علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و ہر مسلمان عورت پر فرض ہے۔ نیز ارشاد فرمایا۔ اَکْرِمُوْا اَوْلَادَکُمْ۔ اپنی اولاد کی قدر کرو۔ کیونکہ جہاں فرمانبردار اولاد والدین کے لئے دنیاوی امور میں مفید و معاون ہے وہاں آخرت میں نیک اولاد باعثِ صدقہ جاریہ اور موجب نجات ثابت ہوگی۔

پس حالاتِ حاضرہ میں پاکستانی بچوں کی ذہنی ارتقاء اخلاقی بلندی اور جسمانی نشو و نما کی ضرورت و اہمیت مزید توجہ کی محتاج ہے

Marfat.com

قیام پاکستان کے بعد ان فرزندان اسلام پر آئندہ قومی حیات کے لیے اسلامی سیرت، قومی کردار اور ملکی فرائض عائد ہوں گے۔

اندریں حالات ان بچّوں کی اسلامی تعلیم و تربیت ازبس ضروری و لابدی ہے۔ تاکہ ان کی ابتدائی زندگی کی بنیاد اسلامی نظریات و ماحول میں رکھی جائے تاکہ آئندہ چل کر نظامِ اسلام اور استحکام جمہوریہ پاکستان کے لیے ہمدرد مسلمان اور مفید شہری ثابت ہو سکیں۔ ان ضروریات کے پیش نظر کتاب ہذا میں ایسے امور و احکام کے متعلق آیات قرآنی و احادیث نبوی مرتب و مدّون کی گئی ہیں۔ جن کی طلباء و طالبات کے لیے لائحہ عمل کی ضرورت لاحق ہے۔ جیسا کہ فہرستِ عناوین سے یہ باتیں اظہر من الشّمس ہیں۔

اُمید واثق ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس مذہبی خدمت

Marfat.com

و قومی جذبہ کو بنظرِ استحسان دیکھا جائے گا۔ اور ناظرینِ کتاب کی نیک دُعائیں راقم الحروف کے لیے شاملِ حال ہوں گی۔

بعد ازیں میں اپنے محترم جناب شیخ ظفر الٰہی صاحب مُراد ہیڈ ماسٹر ایم ڈی اسلامیہ ہائی سکول اچھرہ لاہور کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جن کی تحریک میری اس کوشش کا موجب ثابت ہُوئی۔

دُعا کا طالب

(قاضی) محمد عالم عفی عنہ

محمد پُورہ۔ (اچھرہ) لاہور

۱ / ۱ / ۵۹

Marfat.com

چند گذارشات

صاحبِ ناظمِ تدریس کو ازراہ احسان واخلاص قبل از وقت تختۂ سیاہ پر آیت یا حدیث مع ترجمہ خوشخط قلمبند کرنی چاہیئے۔

طلباء صبح کے اجتماع میں اسے فوراً روزنامچہ (ڈائری) میں لکھ لیا کریں[1]۔

۱۔ اوّلین قرأت (ریڈنگ) کرائی جائے۔

۲۔ بعدازاں لفظی ترجمہ اور پھر بامحاورہ ترجمہ کہلایا جائے۔

۳۔ چار پانچ دفعہ ترجمہ کہلانے کے بعد مختصر تشریح و تفسیر بتائی جائے۔

---

[1] اگر طلباء کے پاس کتب موجود ہیں تو لکھنے کی چنداں ضرورت نہیں۔

Marfat.com

اگر کوئی عنوان یا مسئلہ مزید توضیح طلب ہو اور فرصت کم ہو تو دوسرے روز اس پر مفصّل تقریر و تفسیر بیان کی جاسکتی ہے۔

قبل از درس جماعت وار چند طلباءؑ سے جائزہ لینا چاہیئے، کہ آیا انہوں نے آیت یا حدیث زبانی یاد کرلی ہے کیا انہیں اس کا ترجمہ خوب یاد ہے۔ ہوشیار طلباء سے مہارتی کے طور پر قرأت یا ترجمہ کہلوایا جاسکتا ہے یہ امر صاحبِ درس پر منحصر و موقوف ہے کہ وہ پہلے آیات پڑھائیں یا احادیث وہ مناسب سمجھیں تو تین روز کیلئے آیتوں کا ترجمہ کرائیں اور تین دن حدیثوں کے ترجمے کیلئے رکھ لیں یا پہلے حدیثیں پڑھالیں بعد ازاں آیتیں نفسیاتی طور پر جیسا مناسب حال ہو۔

اگر بچوں کو کچھ بھی آیتیں یا حدیثیں مع ترجمہ ازبر ہوگئیں۔ تو یہ امر ثوابِ دارین کا موجب ہوگا۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

نیاز مند　　　　　　مرتّب

Marfat.com

فہرست عناوین

آیات قرآن مجید

اللہ کے ساتھ پناہ (تعوذ)	صفحہ ۲۸
اللہ کے نام کے ساتھ شروع (تسمیہ)	〃 ۲۸
اللہ کے کلام کی تمہید (سورہ فاتحہ)	〃 ۲۸
اللہ کا کلام غیر مشکوک ہے	〃 ۳۰

Marfat.com

اللہ کے دوستوں کی صفات صفحہ ۳۰

نماز باجماعت و قومی فنڈ ۔ " ۳۲

خالق کی عبادت کرو اور مخلوق سے نیکی کرو ۔ " ۳۲

خوش کلامی " ۳۴

حقیقی زندگی " ۳۴

حرام روزی مت کھاؤ " ۳۴

پرہیزگار لوگوں کی نشانیاں " ۳۶

جہاد و پابندی اخلاق " ۳۸

مومن دنیا اور آخرت دونوں کی بھلائی چاہتا ہے ۔ " ۳۸

Marfat.com

حکومت و حکمرانی کیلیے کمالِ علم اور زبردست فوجی طاقت کی ضرورت ہے۔	صفحہ ۳۸
لین دین اور رسید	″ ۴۰
اللہ کی محبّت پیروی رسولؐ میں ہے	″ ۴۰
کامیابی و کامرانی کی شرط باعمل زندگی ہے	″ ۴۰
مسلمانو آپس میں اتفاق رکھو	″ ۴۲
اسلامی تہذیب کی علمبردار کامیاب پارٹی یعنی تبلیغی جماعت	″ ۴۲
بلیک مارکیٹنگ مت کرو	″ ۴۲
حقوق اللہ و حقوق العباد (عبادات و معاملات)	″ ۴۴
امانت	″ ۴۶

Marfat.com

اللہ، رسولؐ اور حکام اہل اسلام کی اطاعت کرو۔ صفحہ ۴۶

نماز ادا کرنیکے بعد بھی ذکر الٰہی جاری رکھو۔ 〃 ۴۶

انصاف کرو اور سچی گواہی دو۔ 〃 ۴۶

وعدہ پورا کرو 〃 ۴۸

امداد باہمی 〃 ۴۸

اسلامی عدالت میں چوری کی عبرتناک سزا 〃 ۵۰

شراب اور جوئے سے بچو 〃 ۵۰

ظاہری اور باطنی گناہ چھوڑو۔ 〃 ۵۰

فضول خرچی سے بچو 〃 ۵۲

پورا ناپو اور پورا تولو 〃 ۵۲

سبق و تقریر دھیان سے سنو 〃 ۵۲

Marfat.com

اللہ کی یاد میں غفلت نہ کرو۔	صفحہ	۵۲
باہمی تعلقات کی اصلاح کرو	″	۵۴
دشمن کو پیچھا مت دکھاؤ	″	۵۴
بددیانتی مت کرو	″	۵۶
دشمن سے ڈٹ کر مقابلہ کرو	″	۵۶
سامان جنگ کی تیاری رکھو	″	۵۶
لڑائی میں تمام ڈھنگ اختیار کرو	″	۵۸
مومن کی جان و مال اللہ کی راہ میں وقف ہے	″	۵۸
اپنی مدد آپ	″	۵۸
آرام و سکونِ دل کیسے حاصل ہو سکتا ہے	″	۶۰
والدین کی دُعا بچوں کے لئے	″	۶۰

Marfat.com

بچوں کی دعا والدین کے لئے	صفحہ	۶۰
اسلامی معاشرہ (سوسائٹی)	"	۶۲
حق و صداقت کی طرف تبلیغ و اشاعت کا طریقہ	"	۶۲
آداب والدین	"	۶۳
پرورشِ حیوانات	"	۶۴
علم کی ترقی کے لئے دعا	"	۶۴
خدا کی یاد سے منہ پھیرنے کا نتیجہ	"	۶۴
پکے مسلمان تماشے اور سینماؤں سے نفرت کرتے ہیں	"	۶۶
انسانی پیدائش بے فائدہ نہیں	"	۶۶
اپنے گھر کے سوا بغیر اجازت اندر مت جاؤ	"	۶۶

Marfat.com

مومن اپنا دل پاک رکھتا ہے	صفحہ	۶۸
بُرے شخص کو اپنا دوست مت بناؤ	〃	۶۸
خرچ میں میانہ روی و اعتدال	〃	۶۸
سیر و سیاحت کیا کرو۔	〃	۶۸
نماز بُرائیوں سے روکتی ہے۔	〃	۷۰
تفکر و علم اور روحانی و مادی سائنس کی دعوت	〃	۷۰
دُنیا میں بدامنی اور فتنہ فساد کیوں پھیل جاتا ہے	〃	۷۰
حضرت لُقمان علیہ السّلام کی اپنے بیٹوں کو چند نصیحتیں	〃	۷۲
اللہ کو بہت بُہت یاد کیا کرو	〃	۷۴
حضور نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود بھیجو	〃	۷۴
مسلمانو کھری کھری بات کیا کرو	〃	۷۶

Marfat.com

بے اُمید مت ہو — صفحہ ۷۶

خیال کرنے سے ہدایت حاصل ہوتی ہے — " ۷۶

معاملات و سیاسیات میں باہم مشورہ کیا کرو (نظام جمہوریہ) — " ۷۸

قرآن حکیم میں خلوصِ دل کے ساتھ غور و فکر کرو — " ۷۸

نہ عیب لگاؤ اور نہ بُرے نام رکھو — " ۷۸

بد ظنی عیب جوئی اور چغل خوری سے بچو — " ۷۸

اللہ کے نزدیک زیادہ عزّت والا کون ہے — " ۷۸

مقصدِ حیات — " ۸۰

سعی و کوشش — " ۸۰

آدابِ مجلس — " ۸۰

Marfat.com

جو بات کرو اس پر عمل کر کے دکھاؤ — صفحہ ۸۰

نماز کے بعد روزی تلاش کرو — 〃 ۸۲

محنت اور زندگی کی آزمائش — 〃 ۸۲

صفائی رکھو اور گندگی سے بچو — 〃 ۸۳

بے نمازی مجرم کی حیثیت سے دوزخ میں ہوگا — 〃 ۸۴

محنت اور کامیابی — 〃 ۸۴

انسانی ترقی کے چار مدارج (ایمان عمل صالح تبلیغ حق اور استقامت) — 〃 ۸۶

احادیث نبوی ؐ

نیت — 〃 ۸۶

ایمان کی حقیقت — 〃 ۸۶

Marfat.com

	صفحہ
فرضیت علم	۸۸
طلبِ علم	۸۸ "
علم کے ساتھ عمل کی ضرورت	۸۸ "
ایمان اور کفر میں فرق	۸۸ "
نماز کا چھوڑنا بہت بڑا گناہ ہے	۹۰ "
نماز کی پابندی نہیں تو دین نہیں	۹۰ "
عبادت کا طریقہ	۹۰ "
نماز کی فرضیت و پرستش	۹۰ "
کامل مومن کسے کہتے ہیں	۹۲ "
مسواک کی اہمیت	۹۲ "
فضیلت قرآن مجید	۹۲ "

Marfat.com

صفائی	صفحہ ۹۴
جسم کپڑے اور جگہ کو صاف رکھو	″ ۹۴
اعتدال پسندی	″ ۹۴
شرم وحیا	″ ۹۴
نیک نیتی و نیک عمل	″ ۹۴
حلال روزی	″ ۹۶
مسلمان کی تعریف	″ ۹۶
امانت و وعدہ کی پابندی	″ ۹۶
طریق رسولؐ کی اشاعت	″ ۹۶
چھ باتوں پر عمل کر کے بہشت حاصل کرو	″ ۹۸
پابندی وقت	″ ۹۸

Marfat.com

رفاہِ عامہ	صفحہ ۱۰۰
دو رُخی چھوڑ دو	// ۱۰۰
چغل خوری سے بچو	// ۱۰۰
حق قرابت داری	// ۱۰۰
کون لوگ بہشت میں داخل ہوں گے	// ۱۰۰
رضا کار (سکاؤٹ)	// ۱۰۲
رضاکارانہ طور پر راستے سے تکلیف دُور کرو	// ۱۰۲
ضبط و تنظیم	// ۱۰۲
کسی کو گالی مت دو	// ۱۰۳
خدا کی مخلوق پر ترس کھاؤ	// ۱۰۴
مسلمانوں کو دھوکہ مت دو	// ۱۰۴

۹۷۰۴

Marfat.com

نشے والی چیزیں استعمال نہ کرو	صفحہ	۱۰۴
رشوت سے بچو	//	۱۰۴
نیکی کی ترغیب دو	//	۱۰۴
نیکی کی تبلیغ کرو	//	۱۰۶
چھوٹے گناہوں سے بھی بچو	//	۱۰۶
خوش خلقی	//	۱۰۶
مسلمان کو نقصان نہ پہنچاؤ	//	۱۰۶
استاد کا ادب و تعظیم کرو	//	۱۰۸
گناہ کی بات مت مانو	//	۱۰۸
ماں کی خدمت کرو	//	۱۰۸
بڑوں کا ادب کرو اور چھوٹوں پر شفقت	//	۱۰۸

د ۰ ۶

Marfat.com

جنتی مسلمان	صفحہ ۱۱۰
پانچ چیزوں کی قدر کرو۔	〃 ۱۱۰
جانوروں کو مت ستاؤ	〃 ۱۱۰
مسلمان سے قطع تعلّق مت کرو	〃 ۱۱۲
ہمیشہ سچ بولو اور جھوٹ چھوڑو	〃 ۱۱۲
کنجوسی اور بزدلی اچھی نہیں	〃 ۱۱۲
بُرے دوست سے بچو	〃 ۱۱۲
استقلال	〃 ۱۱۴
دخل در معقولات	〃 ۱۱۴
بہادری	〃 ۱۱۴
قرض سے بچو	〃 ۱۱۴

Marfat.com

پڑوسی کا حق	صفحہ	۱۱۶
حلال و حرام کی تمیز ضروری ہے	〃	۱۱۶
مسلمان کا مسلمان پر ہتھیار اٹھانا حرام ہے	〃	۱۱۶
السلام علیکم کہنا سنت ہے اور وعلیکم السلام کہنا فرض ہے	〃	۱۱۸
حسد سے بچو	〃	۱۱۸
اناپ شناپ نہ کھاؤ	〃	۱۱۸
بازار میں چلتے مت کھاؤ	〃	۱۱۸
مسلم بچوں کی فوجی تربیت	〃	۱۱۸
قوت (فوجی طاقت) رمی (پھینکنا) کی تشریح	〃	۱۲۰

Marfat.com

اللہ کی راہ میں پہرہ داری و جہاد	صفحہ	۱۲۰
بچوں کی دعا	"	۱۲۰
پانچ ارکانِ اسلام	"	۱۲۲
اللہ کو کون لوگ پسند ہیں	"	۱۲۲

Marfat.com

بچّوں کے نام

جن کو صحیح تعلیم اور سچی تربیت

کی ضرورت ہے

Marfat.com

آیاتِ قرآن مجید

(۱) اللہ کے ساتھ پناہ[1] (تعوذ)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

(۲) اللہ کے نام کے ساتھ شروع (تسمیہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

(۳) اللہ کے کلام کی تمہید (سورہ فاتحہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○

---

[1] پناہ کے معنی بچاؤ یعنی اللہ مجھے اندرونی دشمن شیطان سے

الجِنَّةِ وَالنَّاسِ۔ وسوسہ ڈالتا ہے بیچ سینے لوگوں کے ہمّوں

Marfat.com

ترجمہ آیات قرآن مجید

(۱) اللہ کے ساتھ پناہ (تعوذ)

میں اللہ کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔

(۲) اللہ کے نام کے ساتھ شروع (تسمیہ)

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

(۳) اللہ کے کلام کی تمہید (سورہ فاتحہ)

سب تعریف واسطے اللہ کے پروردگار عالموں کا۔

بخشش کرنے والا مہربان مالک دن جزاء کا

بچائے۔ لقولہ تعالیٰ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ

میں سے اور لوگوں میں سے۔

Marfat.com

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا

الضَّآلِّيْنَ ۝ (اٰمِيْنَ)

(۴) اللہ کا کلام غیر مشکوک ہے۔

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۚ فِيْهِ ۚ

(۵) اللہ کے دوستوں کی صفات۔

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

صاحب تفسیر جلالین نے متقین سے مراد وہ لوگ لئے ہیں جو گناہوں سے بچنے

لے لقولہ تعالیٰ :۔ وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ

Marfat.com

تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے ہم مدد چاہتے ہیں دکھا ہم کو راہ سیدھی۔ راہ ان لوگوں کی کہ انعام کیا ہے تُو نے اُوپر اُن کے۔ سوا اُن کے جو غصہ کیا گیا ہے اُوپر اُن کے اور نہ گمراہوں کی۔ (اے اللہ ہماری دعا قبول کر)

(۴) اللہ کا کلام غیر مشکوک ہے۔

الٓمّٓ ج یہ کتاب نہیں شک بیچ اِس کے[1]

(۵) اللہ کے دوستوں کی صفات

راہ دکھاتی ہے واسطے پرہیز گاروں[2] کے وہ جو ایمان لاتے ہیں ساتھ غیب کے اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور اس چیز سے کہ دی ہے ہم نے ان کو (روزی) خرچ کرتے ہیں۔

---

[1] والے اور نیکی کرنے والے ہیں۔ جیسے پرہیز۔ علاج اور شفا۔

بِسُوۡرَةٍ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ ص وَادۡعُوۡا شُهَدَآءَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ

[2] اِنۡ اَوۡلِيَآؤُهٗۤ اِلَّا الۡمُتَّقُوۡنَ۔

Marfat.com

وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمَآ
اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ۝
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (بقرہ)

(۶) نماز باجماعت و قومی فنڈ

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا
مَعَ الرّٰكِعِیْنَ [1] ۝ (بقرہ عٓ)

(۷) خالق کی عبادت کرو اور مخلوق سے نیکی کرو۔

لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ قف وَبِالْوَالِدَیْنِ

---

[1] منشائے الٰہی یہ معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان محنت و مشقت۔ زراعت۔ جائیں کہ زکوۃ دیں۔

Marfat.com

اور جو لوگ کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ اس چیز کے جو اتاری گئی ہے طرف تیری اور جو کچھ کہ اتاری گئی ہے پہلے تجھ سے اور ساتھ آخرت کے وہ یقین رکھتے ہیں اور یہ لوگ اوپر ہدایت کے ہیں پروردگار اپنے سے۔ اور یہ لوگ وہی ہیں چھٹکارا پانے والے۔

(۶) نماز باجماعت و قومی فنڈ

اور قائم کرو نماز کو اور دو زکوٰۃ اور رکوع کرو ساتھ رکوع کرنے والوں کے۔

(۷) خالق کی عبادت کرو اور مخلوق سے نیکی کرو۔

نہ عبادت کرو تم مگر اللہ تعالیٰ کی۔ اور ساتھ ماں باپ

تجارت۔ ملازمت صنعت وحرفت اور کارخانہ داری سے اتنے آسودہ حالی ہو گرچہ آمد د انفقوا ر مطلق او نوجواں کہ اکسبوا ثم انفقوا (مولانا روم)

Marfat.com

اِحْسَانًا وَّذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنَ ○

(البقرہ ع۱۰)

(۸) خوش کلامی

وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا ○ (البقرہ ع۱۰)

(۹) حقیقی زندگی

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ یُّقْتَلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْیَآءٌ وَّلٰکِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ○ (البقرہ ع۱۹)

(۱۰) حرام روزی مت کھاؤ۔

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا ○ (البقرہ ع۲۱)

Marfat.com

کے نیکی کرنا۔اور رشتہ داروں سے اور یتیموں سے اور غریبوں سے۔

(۸) خوش کلامی

اور کہو واسطے لوگوں کے بھلائی۔

(۹) حقیقی زندگی۔

اور مت کہو واسطے ان لوگوں کے جو مارے جاتے ہیں بیچ راہ اللہ کے کہ مردے ہیں بلکہ زندہ ہیں اور لیکن نہیں تم سمجھتے۔

(۱۰) حرام روزی مت کھاؤ۔

اے لوگو کھاؤ اس چیز سے کہ بیچ زمین کے ہے حلال پاکیزہ۔

Marfat.com

(۱۱) پرہیزگار لوگوں کی نشانیاں۔

وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ (البقرہ ع ۲۲)

Marfat.com

(۱۱) پرہیزگار لوگوں کی نشانیاں۔

اور لیکن بھلائی اس کو ہے جو ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے اور فرشتوں کے اور کتاب کے اور پیغمبروں کے اور دیا مال اوپر محبت اس کی کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور فقیروں کو اور مسافروں کو اور سوال کرنے والوں کے اور بیچ گردن چھڑانے کے اور قائم کیا نماز کو اور دیا زکوٰۃ کو اور پورا کرنے والے ساتھ عہد اپنے کے جب عہد کریں اور صبر کرنے والے بیچ تنگ دستی کے اور بیماری کے اور وقت لڑائی کے یہ لوگ ہیں جنہوں نے سچ بولا اور یہ لوگ وہ ہیں پرہیزگار۔

Marfat.com

(۱۲) جہاد و پابندی اخلاق

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ○ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ج ○ (بقرہ ع ۲۴)

(۱۳) حکومت و حکمرانی کے لئے کمالِ علم اور زبردست فوجی طاقت کی ضرورت ہے۔

وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ (بقرہ ۳۲)

(۱۴) مومن دنیا اور آخرت دونوں کی بھلائی چاہتا ہے۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

Marfat.com

(۱۲) جہاد و پابندی اخلاق

اور لڑو بیچ راہ اللہ کے ان لوگوں سے جو لڑتے ہیں تم سے اور مت زیادتی کرو تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا زیادتی کرنیوالوں کو

اور مار ڈالو تم جہاں پاؤ اُن کو اور نکال دو اُن کو جہاں سے نکال دیا تم کو اور کفر ہے سخت تر قتل سے۔

(۱۳) حکومت و حکمرانی کے لئے کمال علم اور زبردست فوجی طاقت کی ضرورت ہے۔

اور زیادہ دی اس کو کشادگی بیچ علم کے اور جسم کے۔

(۱۴) مومن دنیا اور آخرت دونوں کی بھلائی چاہتا ہے۔

اے رب ہمارے دے ہم کو بیچ دنیا کے نیکی اور بیچ آخرت کے

Marfat.com

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ (بقرہ ۲۵)

(۱۵) لین دین اور رسید

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۝ص (بقرہ ع ۲۹)

(۱۶) اللہ کی محبت پیروی رسولؐ میں ہے۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (آل عمران ۴)

(۱۷) کامیابی و کامرانی کی شرط باعمل زندگی ہے۔

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ

Marfat.com

نیکی اور بچا ہم کو عذاب آگ کے سے۔

(۱۵) لین دین اور رسید۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب معاملہ کرنے لگو ادھار کا ایک مقرر وقت تک پس اس کو لکھ لیا کرو۔ اور چاہیئے کہ لکھے درمیان تمہارے لکھنے والا ساتھ انصاف کے۔

(۱۶) اللہ کی محبت پیروی رسولؐ میں ہے۔

کہ اگر تم خدا تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو پیروی کرو میری خدا تم سے محبت کرے گا اور بخشے واسطے تمہارے گناہ تمہارے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۱۷) کامیابی و کامرانی کی شرط باعمل زندگی ہے۔

اور دین و دنیا میں امت سستی کرو اور مت گھبراؤ اور تم ہی سربلند رہو گے

Marfat.com

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ (آل عمران ۱۴)

(۱۸) مسلمانو! آپس میں اتفاق رکھو۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ص

(آل عمران - ۱۱)

(۱۹) اسلامی تہذیب کی علمبردار کامیاب پارٹی یعنی تبلیغی جماعت۔

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ط وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ (آل عمران - ۱۱)

(۲۰) بلیک مارکیٹنگ مت کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ

Marfat.com

اگر ہو تم ایمان والے یعنی پکے مسلمان

(۱۸) مسلمانو! آپس میں اتفاق رکھو۔

اور مضبوط پکڑو ساتھ رسّی اللہ کے اکٹھے اور مت متفرق ہو۔

(۱۹) اسلامی تہذیب کی علمبردار کامیاب پارٹی یعنی

تبلیغی جماعت

اور چاہیے کہ ہو تم میں سے ایک جماعت کہ بُلاویں طرف بھلائی کے

اور حکم کریں ساتھ نیک کام کے اور منع کریں بُرے کاموں سے

اور یہ لوگ وہی ہیں چھٹکارا پانے والے۔

(۲۰) بلیک مارکیٹنگ مت کرو۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت کھاؤ مال اپنے آپس

Marfat.com

بَیْنَکُمْ بِالْبَاطِلِ ۝ (النسا ۵)

(۲۱) حقوق اللہ و حقوق العباد (عبادات و معاملات کی درستی)

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ[1] ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۝ (النساء)

---

[1] تمہارے نوکر چاکر۔ خادمہ اور حیوان جانور وغیرہ ان کے ساتھ بھی

Marfat.com

ساتھ ناحق کے۔

(۲۱) حقوق اللہ و حقوق العباد (عبادات و معاملات کی درستی)

اور عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی اور مت شرک لاؤ ساتھ اس کے کسی چیز کو اور ساتھ ماں باپ کے احسان کرنا اور ساتھ قرابت والوں کے اور یتیموں کے اور فقیروں کے اور پاس والے پڑوسی کے اور دور والے پڑوسی کے اور ہم مجلس کے ساتھ اور مسافر کے اور اُن کے ساتھ بھی جو تمہارے مالکانہ قبضہ میں ہیں بالتحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا اس شخص کو کہ ہے تکبر کرنیوالا شیخی کرنے والا۔

بھلائی کرو۔

Marfat.com

(۲۲) امانت

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓی
اَھْلِھَا ۝ (نساء)

(۲۳) اللہ۔ رسولؐ اور حکام اہل اسلام کی اطاعت کرو۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا
الرَّسُوْلَ وَ اُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ ج (نساء)

(۲۴) نماز ادا کرنے کے بعد بھی ذکر الٰہی جاری رکھو۔

فَاِذَا قَضَیْتُمُ الصَّلٰوۃَ فَاذْکُرُوا اللّٰہَ قِیَامًا
وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِکُمْ ۝ (نساء)

(۲۵) انصاف کرو اور سچی گواہی دو۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا قَوّٰامِیْنَ

Marfat.com

(۲۲) امانت

تحقیق اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے تم کو یہ کہ پہنچا دو امانتیں طرف صاحبوں اُن کے۔

(۲۳) اللہ۔ رسولؐ۔ اور حکام اہل اسلام کی اطاعت کرو۔

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو فرمانبرداری کرو اللہ کی اور فرمانبرداری کرو رسول کی اور تم میں جو لوگ اہل حکومت ہیں ان کی بھی۔

(۲۴) نماز ادا کرنے کے بعد بھی ذکر الٰہی جاری رکھو۔

پس جب تم ادا کر چکو نماز تو یاد کرو اللہ تعالیٰ کو کھڑے اور بیٹھے اور اوپر کروٹوں اپنی کے۔

(۲۵) انصاف کرو اور سچی گواہی دو۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ہو جاؤ تم قائم رہنے والے ساتھ

Marfat.com

بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ
اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ج اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا
اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا قف فَلَا تَتَّبِعُوا
الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ج وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ○ (نساء)

(۲۶) وعدہ پورا کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ط (مائدہ)

(۲۷) امداد باہمی

وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ص وَلَا
تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ص وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط
اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ○ (مائدہ)

Marfat.com

ساتھ انصاف کے گواہی دینے والے واسطے اللہ کے اور اگرچہ اوپر اپنی جانوں کے ہو یا اوپر ماں باپ کے اور قرابت والوں کے اگر ہو وہ شخص امیر یا غریب پس اللہ بہت مہربان ہے ساتھ اُن کے پس مت پیروی کرو خواہش کی بیچ اس کے کہ عدل کرو اور اگر تم کج بیانی کرو گے یا پہلوتہی کرو گے پس تحقیق اللہ ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار۔

(۲۶) وعدہ پورا کرو۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو پورا کرو ساتھ عہدوں کے۔

(۲۷) امداد باہمی

اور مددگاری کرو اوپر بھلائی کے اور پرہیزگاری کے اور مت مدد کرو اوپر گناہ اور ظلم کے اور ڈرو اللہ تعالیٰ سے تحقیق اللہ تعالیٰ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

Marfat.com

(۲۸) اسلامی عدالت میں چوری کی عبرتناک سزا۔

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْا اَيْدِيَهُمَا
جَزَآءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ (مائدہ)

(۲۹) شراب اور جوئے سے بچو

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ
وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ
الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (مائدہ)

(۳۰) ظاہری اور باطنی گناہ چھوڑدو۔

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا
يَقْتَرِفُوْنَ ۝ (انعام)

Marfat.com

(۲۸) اسلامی عدالت میں چوری کی عبرتناک سزا۔

اور چور اور چورنی پس کاٹو ہاتھ اُن دونوں کے سزا بدلے اس کے جو کمایا انہوں نے عبرت خدا کی طرف سے

(۲۹) شراب اور جوئے سے بچو۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو سوائے اس کے نہیں کہ شراب اور جُوا اور بُت وغیرہ اور تیر فال کے ناپاک ہیں کام شیطان کے سے پس بچو اس سے تاکہ تم فلاح پاؤ۔

(۳۰) ظاہری اور باطنی گناہ چھوڑو۔

اور چھوڑ دو ظاہری گناہ اور باطنی گناہ۔ بلاشبہ جو لوگ گناہ کر رہے ہیں اُن کے کئے کی عنقریب سزا ملے گی۔

Marfat.com

(۳۱) فضول خرچی سے بچو۔

وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ○ (انعام)

(۳۲) پورا ناپو اور پورا تولو۔

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ (انعام)

(۳۳) سبق وتقریر دھیان سے سنو۔

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○ (الاعراف ۲۴)

(۳۴) اللہ کی یاد میں غفلت نہ کرو۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ

ؔ لہ یعنی روحانی۔ اخلاقی۔ مذہبی۔ سیاسی۔ سماجی۔ تاریخی۔ ریاضی۔ معاشی۔ طبعی۔ معاشرتی مسائل کو سمجھے۔ ان سے فائدہ اٹھاؤ۔

Marfat.com

(۳۱) فضول خرچی سے بچو۔

اور مت بیجا خرچ کرو تحقیق وہ نہیں دوست رکھتا بیجا خرچ کرنیوالوں کو

(۳۲) پورا ناپو اور پورا تولو

اور پورا کرو ناپ اور تول ساتھ انصاف کے۔

(۳۳) سبق و تقریر دھیان سے سنو۔

اور جب پڑھا جاوے قرآن پس سنو اس کو اور چپکے رہو

تاکہ تم رحم کئے جاؤ۔

(۳۴) اللہ کی یاد میں غفلت نہ کرو۔

اور یاد کر پروردگار اپنے کو بیچ جی اپنے کے عاجزی سے اور ڈر سے

اور کم آواز سے بات سے صبح کو اور شام کو۔

غور سے سنو کیونکہ قرآن مجید میں تعلیمات و انعامات مکمل ہیں۔ یہ پورا ضابطہ حیات

Marfat.com

وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ○ (الاعراف)

(۳۵) باہمی تعلقات کی اصلاح کرو۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ص وَاَطِيْعُوا
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ (انفال)

(۳۶) دشمن کو پیٹھ مت دکھاؤ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ○ج وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ
يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ
مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ
مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ط وَبِئْسَ
الْمَصِيْرُ ○ (انفال)

Marfat.com

اور مت ہو غافلوں سے۔

(۳۵) باہمی تعلقات کی اصلاح کرو۔

پس ڈرو اللہ سے اور درست کرو معاملے آپس کے اور فرمانبرداری کرو اللہ کی اور رسول اس کے کی اگر ہو تم ایمان والے۔

(۳۶) دشمن کو پیچھا مت دکھاؤ۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو جس وقت کہ ملاقات کرو تم اُن لوگوں سے کہ کافر ہوتے لشکر باندھ کر پس مت پھیرو ان سے پیٹھ کو اور جو کوئی پھیر دے ان سے اس دن پیٹھ اپنی مگر ہاں لڑائی کے وقت پینترا بدلتا ہو یا جگہ پکڑنے والا طرف جماعت کی۔ پس تحقیق پھر آیا ساتھ غصے کے اللہ کی طرف سے اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہو گا اور وہ بہت ہی بُری جگہ ہے۔

Marfat.com

(۳۷) بد دیانتی مت کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ
وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

(۳۸) دشمن سے ڈٹ کر مقابلہ کرو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا
وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ج

(۳۹) سامانِ جنگ کی تیاری رکھو۔

وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ
رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ

لہ إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ (حدیث) خبر دار قوت سے مراد رمی یعنی وہ
تیر۔ رائفل مشین گن۔ ایٹم بم۔ ہائیڈروجن بم وغیرہ

(۳۷) بددیانتی مت کرو۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت خیانت کرو اللہ کی اور رسولؐ کی اور مت خیانت کرو امانتوں اپنی کی اور تم جانتے ہو۔

(۳۸) دشمن سے ڈٹ کر مقابلہ کرو۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب ملاقات کرو ایک جماعت سے پس ثابت قدم رہو اور یاد کرو اللہ کو تاکہ تم چھٹکارا پاؤ۔

(۳۹) سامان جنگ کی تیاری رکھو۔

اور تیاری کرو واسطے ان کے جو کچھ کر سکو تم قوت سے اور باندھنے گھوڑوں کے سے ڈراؤ گے تم ساتھ اس کے دشمنوں اللہ کے کو اور دشمنوں اپنے کو

چیز ہے جسے دور سے پھینک کر دشمن کو مغلوب کیا جا سکتا ہے۔ جیسے

Marfat.com

وَاٰخَرِیْنَ مِنْ دُوْنِہِمْ ج لَا تَعْلَمُوْنَہُمْ ج اَللّٰہُ یَعْلَمُہُمْ ۝ (انفال)

(۴۰) لڑائی میں تمام ڈھنگ اختیار کرو۔

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِکِیْنَ حَیْثُ وَجَدْتُّمُوْہُمْ وَخُذُوْہُمْ وَاحْصُرُوْہُمْ وَاقْعُدُوْا لَہُمْ کُلَّ مَرْصَدٍ ج (توبہ)

(۴۱) مومن کی جان و مال خدا کی راہ میں وقف ہے

اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَہُمْ وَاَمْوَالَہُمْ بِاَنَّ لَہُمُ الْجَنَّۃَ ط یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَیَقْتُلُوْنَ وَیُقْتَلُوْنَ قف (توبہ)

(۴۲) اپنی مارو آپ

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَآ

Marfat.com

اور اوروں کو پرے ان سے نہیں جانتے تم ان کو۔ اللہ تعالیٰ جانتا ہے ان کو۔

(۴۰) لڑائی میں تمام ڈھنگ اختیار کرو:۔

پس مارو مشرکوں کو جہاں پاؤ اُن کو اور پکڑو اُن کو اور گھیرو اُن کو اور بیٹھو واسطے ان کے ہر گھات کی جگہ۔

(۴۱) مومن کی جان و مال خدا کی راہ میں وقف ہے:۔

تحقیق اللہ نے مول لی ہیں مسلمانوں سے جانیں ان کی اور مال ان کے بدلے اس کے کہ واسطے ان کے بہشت ہے لڑیں گے بیچ راہ اللہ کے پس ماریں گے اور مر جاویں گے۔

(۴۲) اپنی مدد آپ:۔

واقعی اللہ تعالیٰ کسی قوم کی (اچھی) حالت میں تبدیلی نہیں کرتا جبتک وہ

Marfat.com

بِاَنْفُسِهِمْ ﴿۱﴾ (الرعد)

(۴۳) آرام و سکونِ دل کیسے حاصل ہو سکتا ہے:-

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝ (الرعد)

(۴۴) والدین کی دعا بچوں کے لئے:-

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ (ابراہیم)

(۴۵) بچوں کی دعا والدین کے لئے:-

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ (ابراہیم)

لہ خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی

Marfat.com

لوگ خود اپنی (صلاحیت) کی حالت کو نہیں بدل دیتے۔

(۴۳) آرام و سکونِ دل کیسے حاصل ہو سکتا ہے:۔

جو لوگ کہ ایمان لاتے اور آرام پکڑتے ہیں دل ان کے ساتھ یاد اللہ کے خبردار جو ساتھ یاد اللہ تعالیٰ کے آرام پکڑتے ہیں۔

(۴۴) والدین کی دُعا بچوں کے لئے:۔

اے میرے رب کر مجھ کو قائم رکھنے والا نماز کا اور اولاد میری سے اے رب ہمارے اور قبول کر دُعا میری۔

(۴۵) بچوں کی دُعا والدین کے لئے:۔

اے رب ہمارے بخش مجھ کو اور ماں باپ میرے کو اور سب ایمان والوں کو جس دن قائم ہووے حساب۔

نہ ہو جس کو خیال آپ اپنی حالت کے بدلنے کا

Marfat.com

(۴۶) اسلامی معاشرہ :- (سوسائٹی)

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ ج يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ○ (نحل)

(۴۷) حق و صداقت کی طرف تبلیغ و اشاعت کا طریقہ۔

ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ط

(۴۸) آدابِ والدین :-

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ

لہ عدل کے معنی معاملات میں درستی و مساوات کے عام طور پر ہیں غرض یہ ہے کہ مسلمان پیکر انصاف ہو اپنے فرائض منصبی سے زیادہ کچھ کریں اس کے بعد اللہ کا حکم یہ بھی ہے کہ اقربا کی خدمت کی جائے ان کی بھی تلقین ہے فحشا سے ہر وہ برائی مراد ہے جو نمایاں اور ظاہر ہو منکر کے معنے اس کے عیب کے

(۴۶) اسلامی معاشرہ :۔ (سوسائٹی)

تحقیق اللہ تعالیٰ حکم کرتا ہے ساتھ عدلؔ کے اور احسان کے اور دینے قرابت والوں کے اور منع کرتا ہے بے حیائی سے اور نامعقول سے اور سرکشی سے نصیحت کرتا ہے تم کو تاکہ تم نصیحت پکڑو۔

(۴۷) حق و صداقت کی طرف تبلیغ و اشاعت کا طریقہ

بُلا طرف راہ پروردگار اپنے کے ساتھ حکمت کے اور نصیحت نیک کے اور جھگڑا کر ان سے ساتھ اس چیز کے کہ وہ بہت بہتر ہے۔

(۴۸) آداب والدین

اور حکم کیا پروردگار تیرے نے یہ کہ نہ عبادت کرو مگر اس کی یعنی اللہ کی اور ساتھ ماں باپ کے

عدالت شعار ہو احسان مرتبہ اخلاص کا دوسرا نام ہے معاملات میں احسان کے معنی یہ ہونگے کہ ہم مروت و مراعات کا سلوک کیا جائے ان کو ہر طرح پر ترجیح دی جائے برائیوں اور خواہش سے باز رہنے ہیں جیسے قلب و ضمیر برا سمجھے غرض یہ ہے کہ مسلمان اخلاق کا نہایت بہتر نمونہ ہو۔

إِحْسَانًا ۚ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا
أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَ
قُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ○ (بنی اسرائیل)

(۴۹) پرورش حیوانات :-

كُلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ ○ (طٰہٰ ۲)

(۵۰) علم کی ترقی کے لئے دعا :-

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ○ (طٰہٰ)

(۵۱) خدا کی یاد سے منہ پھیرنے کا نتیجہ :-

وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا
وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَىٰ ○ (طٰہٰ)

لہ جنہاں دے ڈھگے باڑے — اوہو ہیں گرواں دے مارے

احسان کرنا اور پہنچے نزدیک تیرے بڑھاپے کو ایک ان دونوں میں سے یا دونوں پس مت کہہ ان کو اُف اور مت ڈانٹ ان کو اور کہہ واسطے اُن دونوں کے بات تعظیم کی

(۴۹) پرورش حیوانات :-

خود بھی کھاؤ اور چراؤ اپنے مویشیوں کو۔

(۵۰) علم کی ترقی کے لئے دُعا :-

اے رب میرے زیادہ دے مجھ کو علم۔

(۵۱) خدا کی یاد سے منہ پھیرنے کا نتیجہ :-

اور جس نے منہ پھیرا یاد میری سے پس تحقیق اس کے لئے تنگی کا جینا ہوگا۔ اور اٹھاویں گے ہم اس کو دن قیامت کے اندھا۔

ہل چلاؤ ہل۔ جتنا جوتو اتنا پھل

Marfat.com

(۵۲) پکّے مُسلمان تماشے اور سینماؤں سے نفرت کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ○ (مومنون)

(۵۳) انسانی پیدائش بے فائدہ نہیں :-

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○ (مومنون)

(۵۴) اپنے گھر کے سوا بغیر اجازت اندر مت جاؤ :-

لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ○

لہ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ (قرآن مجید)

Marfat.com

(۵۲) پکّے مسلمان تماشے اور سینماؤں سے نفرت کرتے ہیں :-

اور وہ جو لغو باتوں سے مُنہ پھیرنے والے ہیں۔

(۵۳) انسانی پیدائش بے فائدہ نہیں :-

کیا پس گمان کیا ہے تم نے یہ کہ پیدا کیا ہے ہم نے تم کو بے فائدہ اور یہ کہ تم طرف ہماری نہیں پھر آؤ گے۔

(۵۴) اپنے گھر کے سوا بغیر اجازت اندر مت جاؤ :-

مت داخل ہو گھروں میں سوائے گھروں اپنوں کے یہاں تک کہ اجازت حاصل کرو اور سلام کرو اُوپر رہنے والوں کے۔

میں نے جن اور انسان کو اپنے بندگی کے لئے پیدا کیا ہے۔

Marfat.com

(۵۵) مومن اپنا دل پاک رکھتا ہے:۔

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝ (النور)

(۵۶) بُرے شخص کو دوست مت بناؤ:۔

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ۝ (الفرقان)

(۵۷) خرچ میں میانہ روی واعتدال:۔

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝ (الفرقان)

(۵۸) سیر وسیاحت کیا کرو:۔

قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

Marfat.com

(۵۵) مومن اپنا دل پاک رکھتا ہے:۔

کہہ دیجئے واسطے مسلمانوں کے کہ نیچی رکھیں آنکھیں اپنی اور حفاظت کریں شرمگاہوں اپنی کی یہ بہت پاکیزہ ہے واسطے ان کے بے شک اللہ تعالیٰ کو سب خبر ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہیں۔

(۵۶) بُرے شخص کو دوست مت بناؤ:۔

اے افسوس مجھ کو کاش کہ نہ پکڑتا فلانے کو دوست

(۵۷) خرچ میں میانہ روی و اعتدال:۔

اور وہ لوگ کہ جس وقت کرتے ہیں نہیں بیجا خرچ کرتے اور نہیں تنگی کرتے اور ہوتی ہے درمیان اس کے معتدل گذران۔

(۵۸) سیر و سیاحت کیا کرو:۔

کہ سیر کرو بیچ زمین کے پس دیکھو کہ کیوں کر ہوا انجام

Marfat.com

عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ○ (النمل)

(۵۹) نماز برائیوں سے روکتی ہے:-

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ط وَلَذِكْرُ

اللّٰهِ اَكْبَرُ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ○ (العنکبوت)

(۶۰) تفکر و علم اور روحانی و مادی سائنس کی دعوت:-

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ

اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ○ (روم)

(۶۱) دنیا میں بدامنی اور فتنہ فساد کیوں پھیل جاتا ہے:-

ظَهَرَ[1] الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِی

---

[1] اگر صاحب ناظم درس چاہیں تو ان تمام آیات پر مزید روشنی ڈال کر

آسمان و زمین کے روحانی معاشی مادی اسباب و اغراض اور مفاد

Marfat.com

گنہگاروں کا۔

(۵۹) نماز برائیوں سے روکتی ہے:۔

بیشک نماز (اپنی وضع کے اعتبار سے) منع کرتی ہے بیحیائی سے اور ناشائستہ کاموں سے اور اللہ کی یاد بہت بڑی ہے اور اللہ جانتا ہے جو کچھ کہ کرتے ہو تم۔

(۶۰) تفکر و علم اور روحانی و مادی سائنس کی دعوت:۔

اور اس کی نشانیوں سے ہے پیدا کرنا آسمانوں کا اور زمین کا اور اختلاف بولیوں اور رنگوں تمہارے کا تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے عالموں کے۔

(۶۱) دنیا میں بدامنی اور فتنہ و فساد کیوں پھیل جاتا ہے:۔

پھیل گیا فساد بیچ خشکی اور تری بسبب اس چیز کے کہ کمایا ہے ہاتھوں

ضروریات حاضرہ کے مطابق تفسیر تشریح اور توضیح فرماسکتے ہیں۔ پیدائش

ظاہر و باہر ہیں۔

Marfat.com

النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ

يَرْجِعُونَ ○ (الروم)

(۶۲) حضرت لقمان علیہ السلام کی اپنے بیٹے کو چند نصیحتیں[۱] :-

يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ

الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ

الْاُمُوْرِ ○ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي

الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ج

وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ

---

[۱] اس رکوع میں مسئلہ توحید۔ اجتناب شرک۔ والدین سے حسن سلوک گناہ کے کاموں کو نہ ماننا عزم بالجزم۔ عادم سلوک اور غرور و فخر کی مذمت۔ میانہ روی اور خوش کلامی کی تلقین اور ہدایات

Marfat.com

لوگوں کے نے تو کہ جھکا دے اُن کو بعض اس چیز کہ کرتے ہیں تو کہ

وہ باز آجاویں۔

(۶۲) حضرت لقمان علیہ السلام کی اپنے بیٹے کو

چند نصیحتیں :۔

بیٹا قائم کر نماز کو اور حکم کر ساتھ بھلائی کے اور منع کر

بُرائی سے اور صبر کر اوپر اس چیز کے کہ پہنچے تجھ کو تحقیق یہ بڑے

کاموں میں سے ہے اور مت پھیر رُخ اپنے کو لوگوں سے اور مت

چل زمین میں اترا کر بیشک اللہ نہیں دوست رکھتا ہر تکبر کرنیوالے شیخی کرنے

والے کو اور اعتدال اختیار کر بیچ چال اپنی کے اور نرم کر آواز اپنی کو بیشک

نیک عمل ضائع نہیں ہوتا۔ ذکر نماز کی پابندی نیکی کا پھیلانا اور برائی کو روکنا صبر برداشت بیان کی گئی ہیں۔

Marfat.com

اَنۡكَرَ الۡاَصۡوَاتِ لَصَوۡتُ الۡحَمِيۡرِ ۝ (لقمٰن)

(۶۳) اللہ کو بہت بہت یاد کیا کرو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اذۡكُرُوا اللّٰهَ ذِكۡرًا كَثِيۡرًا ۙ
وَّسَبِّحُوۡهُ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا ۝ هُوَ الَّذِىۡ يُصَلِّىۡ
عَلَيۡكُمۡ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخۡرِجَكُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
اِلَى النُّوۡرِ ؕ وَكَانَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ رَحِيۡمًا ۝ (الاحزاب)

(۶۴) حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود[2] بھیجو۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوۡنَ عَلَى النَّبِىِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَيۡهِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا ۝

(الاحزاب)

---

[1] ایسی آواز انسانی علم و وقار کے سراسر خلاف ہے۔

خضری: ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مشائخ کرتے ہیں۔ آپ بھی پڑھ لیا کریں۔ درود معنی برکت و رحمت یعنی خدا اپنی برکات رسولؐ

Marfat.com

بہت ناپسندیدہ آواز گدھوں کی آواز ہے۔

(۶۳) اللہ کو بہت بہت یاد کیا کرو۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو یاد کرو اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا بہت
پاکی بیان کرو اس کی صبح اور شام۔ وہی ہے جو رحمت بھیجتا ہے
او پر تمہارے اور فرشتے اس کے تو کہ نکالے تم کو اندھیروں سے طرف
روشنی کے اور ہے ساتھ ایمان والوں کے مہربان۔

(۶۴) حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو۔

تحقیق اللہ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں اوپر نبی کے اے لوگو
جو ایمان لائے ہو درود بھیجو اوپر اس کے اور خوب سلام بھیجا کرو۔

ؔ بہترین اور زیادہ اجر و ثواب کا حامل وہ درود ہے جو ہم نمازوں میں پڑھتے ہیں۔ درود طریقت نقشبندیہ جسے صبح سے پیشتر یا بعد کم از کم پانچ سو دفعہ پڑھنے کی تلقین فرمایا پر بھیجتا ہے اور فرشتے رحمت الٰہی کی دعا کرتے ہیں اور یہی مطالبہ مسلمانوں سے ہے۔

Marfat.com

(۶۵) مسلمانو! کھری بات کیا کرو:۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا
سَدِیْدًا ۝ (الاحزاب)

(۶۶) اے اُمید مت ہو:۔

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ وَاَنِیْبُوْۤا
اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ
الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝ (الزمر)

(۶۷) خیال کرنے سے ہدایت حاصل ہوتی ہے:۔

اَللّٰهُ یَجْتَبِیْۤ اِلَیْهِ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْۤ اِلَیْهِ
مَنْ یُّنِیْبُ ۝ (الشوریٰ)

Marfat.com

(۶۵) مسلمانو! کھری بات کیا کرو:۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ ڈرو اللہ تعالیٰ سے۔ اور کہو بات سچی۔

(۶۶) بے اُمید مت ہو:۔

مت نا اُمید ہو رحمت اللہ کی سے تحقیق اللہ بخشتا ہے گناہ سارے تحقیق وہی ہے بخشنے والا مہربان، اور رجوع کرو طرف پروردگار اپنے کی اور مطیع رہو واسطے اس کے پہلے اس سے کہ آوے تم کو عذاب پھر نہ مدد کئے جاؤ گے۔

(۶۷) خیال کرنے سے ہدایت حاصل ہوتی ہے:۔

اللہ کھینچ لیتا ہے اپنی طرف جس کو چاہتا ہے اور راہ دکھاتا ہے اپنی طرف جو رجوع کرتا ہے۔

Marfat.com

(۶۸) معاملات، و سیاسیات میں باہم مشورہ کیا کرو:۔

وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ص (الشوریٰ)

(۶۹) قرآن حکیم میں خلوص دل کے ساتھ غور و فکر کرو:۔

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ○ (محمد)

(۷۰) نہ عیب لگاؤ اور نہ بُرے نام رکھو:۔

وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ (الحجرات)

(۷۱) بدظنی، عیب جوئی اور چغل خوری سے بچو:۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ

الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ (الحجرات)

(۷۲) اللہ کے نزدیک زیادہ عزت والا کون ہے:۔

اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ

Marfat.com

(۶۸) معاملات و سیاسیات میں باہم مشورہ کیا کرو:۔

اور کام ان کا آپس کے مشورہ سے ہوتا ہے۔

(۶۹) قرآن حکیم میں خلوصِ دل کے ساتھ غور و فکر کرو:۔

کیا پس نہیں فکر کرتے بیچ قرآن کے کیا اوپر دلوں کے قفل ہیں ان کے

(۷۰) نہ عیب لگاؤ اور نہ برے نام رکھو:۔

اور مت عیب لگاؤ ایک دوسرے کو اور مت پکارو برے لقبوں سے۔

(۷۱) بدظنی عیب جوئی اور چغل خوری سے بچو:۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ بچو بہت گمانوں سے تحقیق بعض گمان گناہ ہے

اور مت جاسوسی کرو اور نہ غیبت کریں بعضے تمہارے بعض کی۔

(۷۲) اللہ کے نزدیک زیادہ عزت والا کون ہے

تحقیق بہت بزرگ تمہارا نزدیک اللہ کے پرہیزگار تمہارا ہے تحقیق اللہ

Marfat.com

خَبِيْرٌ ○ (الحجرات)

(۷۳) مقصدِ حیات :-

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ○

(الذّٰریٰت)

(۷۴) سعی و کوشش :-

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ○ (النجم)

(۷۵) آدابِ مجلس :-

اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا

يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا ○ (المجادلہ)

(۷۶) جو بات کرو اس پر عمل کر کے دکھاؤ :-

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ○

Marfat.com

جاننے والا خبردار ہے۔

(۷۳) مقصدِ حیات

اور میں نے جن اور انسان کو اسی واسطے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کیا کریں۔

(۷۴) سعی و کوشش :-

اور انسان پر فرض ہے کہ وہ کوشش کرے۔

(۷۵) آدابِ مجلس :-

جب کہا جاوے واسطے تمہارے کشادگی کرو بیچ مجلسوں کے پس کشادہ کرو کشادہ کردیگا اللہ واسطے تمہارے اور جب کہا جاوے اٹھ کھڑے ہو پس اُٹھ کھڑے ہو۔

(۷۶) جو بات کرو اُس پر عمل کر کے دکھاؤ :-

اے لوگو جو ایمان لائے ہو کیوں کہتے ہو جو کچھ کہ نہیں کرتے۔

Marfat.com

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ○ (الصف)

(۷۷) نماز کے بعد روزی تلاش کرو:۔

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ (الجمعہ)

(۷۸) موت اور زندگی کی آزمائش:۔

اَلَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ط (الملک)

(۷۹) صفائی رکھو اور گندگی سے بچو:۔

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ○ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ○ (المدثر)

جمعہ کی فرضیت واہمیت ظاہر ہے اور اس ہفتہ واری اجتماع میں علمی روحانی

Marfat.com

بڑا ہے ناخوشی ہیں نزدیک خدا کے یہ کہ کہو جو کچھ کہ نہیں کرتے ۔

(۷۷) نماز کے بعد روزی تلاش کرو :-

پس جب نماز (جمعہ) پوری ہو چکے پس پھیل جاؤ بیچ زمین کے اور خدا کی روزی تلاش کرو اور اس میں بھی اللہ کو بکثرت یاد کرتے رہو۔ تاکہ تم فلاح پاؤ ۔

(۷۸) موت اور زندگی کی آزمائش :-

جس نے پیدا کیا موت کو اور زندگی کو تاکہ آزمائے تم کو کونسا تم میں سے بہتر ہے عمل میں ۔

(۷۹) صفائی رکھو اور گندگی سے بچو :-

اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھیئے اور پلیدی کو پس چھوڑ دے ۔

سیاسی ۔ اخلاقی اور تبلیغی مواعظ و فوائد واضح ہیں ۔

Marfat.com

(۸۰) بے نمازی مجرم کی حیثیت سے دوزخ میں ہوگا:۔

اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ۝ فِىْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ فِىْ سَقَرَ ۝ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۝ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ۝ (المدثر)

(۸۱) محنت اور کامیابی

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۝ (الانشقاق)

(۸۲) انسانی ترقی کے چار مدارج:۔

(ایمان عمل صالح تبلیغ حق اور استقامت)

وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِىْ خُسْرٍ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ

Marfat.com

(۸۰) بے نمازی مجرم کی حیثیت سے دوزخ میں ہوگا:۔

مگر داہنی طرف والے بیچ بہشتوں کے ہوں گے پوچھتے ہوں گے گنہگاروں سے۔ کیا چیز لے گئی تم کو بیچ دوزخ کے۔ کہیں گے نہ تھے ہم نماز پڑھنے والوں میں سے اور نہ تھے ہم کھانا کھلاتے غریبوں کو۔ اور مشغلہ میں رہنے والوں کے ساتھ ہم بھی اس مشغلہ میں رہا کرتے تھے۔

(۸۱) محنت اور کامیابی:۔

اے انسان تحقیق تو محنت کرنے والا ہے طرف رب اپنے کی خوب محنت کر پس ملنے والا ہے اس سے۔

(۸۲) انسانی ترقی کے چار مدارج:۔

(ایمان۔ عمل صالح۔ تبلیغ حق اور استقامت)

قسم ہے زمانہ کی (جس میں نفع و نقصان واقع ہوتا ہے) کہ انسان (بوجہ

Marfat.com

اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۬ وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ○ (العصر)

○

احادیثِ نبوی[1]

(۱) نیت :-

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ ○

(۲) ایمان کی حقیقت :-

اَلْاِیْمَانُ بَیْنَ الْخَوْفِ وَالرَّجَاءِ ○

---

[1] احادیث جمع حدیث، جو جنابِ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے قول فعل کو کہتے ہیں۔ (بات۔کام)

Marfat.com

تضییع عمر بڑے خسارے میں ہے مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اور ایک دوسرے کو (اعتقاد) حق (پر قائم رہنے) کی فہمائش کرتے رہے اور ایک دوسرے کو (اعمال کی) پابندی کی فہمائش کرتے رہے۔

○

ترجمہ احادیث نبوی ص

(۱) نیت :۔

عمل نیتوں[1] کے ساتھ ہیں۔

(۲) ایمان کی حقیقت :۔

ایمان (خدا کے) ڈر[2] اور امید کے درمیان ہے۔

---

[1] جیسی نیت ویسی مراد۔ [2] اللہ کے عذاب سے ڈرنا اور اس کی رحمت کی اُمید رکھنا۔

Marfat.com

(۳) فرضیت علم :-

اَلْعِلْمُ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ وَّ مُسْلِمَۃٍ ○

(۴) طلب علم :-

اُطْلُبُوا الْعِلْمَ وَلَوْ کَانَ بِالصِّیْنِ ○

(۵) علم کے ساتھ عمل کی ضرورت :-

اَلْعِلْمُ بِدُوْنِ الْعَمَلِ وَبَالٌ وَالْعَمَلُ بِدُوْنِ الْعِلْمِ ضَلَالٌ ○

(۶) ایمان اور کفر میں فرق :-

اَلْفَرْقُ بَیْنَ الْکُفْرِ وَالْاِیْمَانِ تَرْکُ الصَّلٰوۃِ ○

لہ مذہبی تعلیم کے علاوہ مروجہ علوم طبیعات - جدید سائنس ، صنعت و حرفت وغیرہ

Marfat.com

(۳) فرضیت علم :-

علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و ہر مسلمان عورت پر فرض ہے۔

(۴) طلب علم :-

علم حاصل کرو اگرچہ چین[۱] جیسے دور دراز ملک میں ہو۔

(۵) علم کے ساتھ عمل کی ضرورت :-

علم بغیر عمل کے وبال جان ہے اور عمل بغیر علم کے گمراہی ہے۔

(۶) ایمان اور کفر میں فرق :-

کفر اور ایمان کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے۔

کا بھی علاوہ بعد مسافت استدلال ہو سکتا ہے۔

Marfat.com

(۷) نماز کا چھوڑنا بہت بڑا گناہ ہے:۔

بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ ○

(۸) نماز کی پابندی نہیں تو دین نہیں[1]:۔

لَا دِيْنَ لِمَنْ لَا صَلٰوةَ لَهٗ ○

(۹) عبادت کا طریقہ:۔

اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهٗ يَرَاكَ ○

(۱۰) نماز کی فرضیت و پرسش:۔

اَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الصَّلٰوةُ فَاِنْ صَلَحَتْ صَلَحَ سَائِرُ عَمَلِهٖ وَاِنْ

---

[1] تارکِ نماز گناہ کبیرہ کا مرتکب ہے جس کی سزا بلا توبہ مرجائے تو دوزخ ہے

Marfat.com

(۷) نماز کا چھوڑنا بہت بڑا گناہ ہے:۔

بندے کو کفر سے ملا دینے والی چیز ترکِ نماز ہی ہے۔

(۸) نماز کی پابندی نہیں تو دین نہیں:۔

جس کے پلّے میں نماز نہیں، اس کے دامن میں دین نہیں۔

(۹) عبادت کا طریقہ:۔

خدا کی اس طرح عبادت کر گویا کہ تو اُسے دیکھتا ہے اگر تو اسے نہیں دیکھ سکتا تو وہ تو ضرور دیکھتا ہے۔

(۱۰) نماز کی فرضیت و پرسش:۔

قیامت کے دن پہلے جس چیز کا بندے سے حساب ہوگا وہ نماز ہے اگر درست ہوئی تو دوسرے عمل بھی کام کے نکلیں گے اگر یہ

ہاں یہ نہیں کہا جا سکتا کہ تارک نماز خارج از اسلام ہے۔

Marfat.com

فَسَدَتْ فَسَدَ سَائِرُ عَمَلِہٖ ○

(۱۱) کامل مومن کسے کہتے ہیں :-

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ

وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ○

(۱۲) مسواک کی اہمیت :-

کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ

لِلتَّھَجُّدِ مِنَ اللَّیْلِ یَشُوْصُ فَاہُ بِالسِّوَاکِ ○

(۱۳) فضیلت قرآن مجید :-

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ ○

لہ حضور نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی محبت والفت آپ کی پیروی وفرمانبرداری

Marfat.com

خراب ہوئی تو دوسرے اعمال بھی کام نہ آئیں گے۔

(۱۱) کامل مومن کسے کہتے ہیں:

تم میں سے کوئی (کامل) مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ میں اس کے دل میں اسکے والدین اور اسکی اولاد اور بہت لوگوں سے زیادہ پیارا نہ ہو جاؤں۔

(۱۲) مسواک کی اہمیت:۔

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو تہجد کے لئے اُٹھتے تو منہ کو مسواک سے صاف کرتے۔

(۱۳) فضیلتِ قرآن مجید:۔

تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن مجید پڑھتا اور پڑھاتا ہے۔

سے ہی حاصل ہو سکتی ہے اور آپ پر زیادہ درود شریف پڑھنے سے

Marfat.com

(۱۴) صفائی :-

اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ ○

(۱۵) جسم کپڑے اور جگہ کو صاف رکھو :-

تَنَظَّفُوْا فَاِنَّ الْاِسْلَامَ نَظِیْفٌ ○

(۱۶) اعتدال پسندی :-

خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَاطُھَا ○

(۱۷) شرم و حیا :-

اَلْحَیَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِیْمَانِ ○ (بخاری)

(۱۸) نیک نیتی و نیک عمل :-

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَنْظُرُ اِلٰی صُوَرِکُمْ وَلَا اَمْوَالِکُمْ وَلٰکِنْ
یَنْظُرُ اِلٰی قُلُوْبِکُمْ وَاَعْمَالِکُمْ ○ (مسلم)

Marfat.com

(۱۴) صفائی :-

پاک وصاف رہنا آدھا ایمان ہے۔

(۱۵) جسم کپڑے اور جگہ کو صاف رکھو :-

صفائی رکھا کرو کیونکہ اسلام پاکیزہ مذہب ہے

(۱۶) اعتدال پسندی :-

سب سے بہتر کام وہ ہیں جو میانہ روی سے کئے جاویں۔

(۱۷) شرم وحیا :-

شرم وحیا ایمان کی شاخ ہے۔

(۱۸) نیک نیتی و نیک عمل :-

اللہ تعالیٰ تمہاری شکلوں اور نہ ہی تمہارے مالوں کو دیکھتا ہے بلکہ وہ تمہارے دلوں اور کاموں کو دیکھتا ہے۔

Marfat.com

(۱۹) حلال روزی :-

طَلَبُ كَسْبِ الْحَلَالِ فَرِيْضَةٌ بَعْدَ الْفَرِيْضَةِ۔

(شعب الایمان)

(۲۰) مسلمان کی تعریف :-

اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ۔

(۲۱) امانت و وعدہ کی پابندی :-

لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا اَمَانَةَ لَهٗ وَلَا دِيْنَ لِمَنْ لَا
عَهْدَ لَهٗ

(۲۲) طریقِ رسول ﷺ کی اشاعت :-

مَنْ اَحْيَا سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحْيَانِیْ مَنْ اَحْيَانِیْ كَانَ
مَعِیَ فِی الْجَنَّةِ

Marfat.com

(۱۹) حلال روزی :۔

نماز روزہ کے بعد حلال کمائی کی تلاش فرض ہے۔

(۲۰) مسلمان کی تعریف :۔

مسلمان وہ ہے جس کی زبان و ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں۔

(۲۱) امانت و وعدہ کی پابندی :۔

جو شخص دیانتدار نہیں اس کا ایمان بھی کچھ نہیں اور جو اپنے وعدے کا پکا نہیں اس کا دین بھی کچھ نہیں۔

(۲۲) طریق رسولؐ کی اشاعت :۔

جس نے میرے طریقہ کو زندہ کیا اس نے مجھے زندہ کیا جس نے مجھے زندہ کیا وہ میرے ساتھ بہشت میں ہوگا۔

Marfat.com

(۲۳) چھ باتوں پر عمل کر کے بہشت حاصل کرو:۔

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَضْمَنُوْا لِیْ سِتًّا مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَضْمَنْ لَکُمُ الْجَنَّۃَ اُصْدُقُوْا اِذَا حَدَّثْتُمْ وَاَوْفُوْا اِذَا وَعَدْتُّمْ وَ اَدُّوْا اِذَا اُؤْتُمِنْتُمْ وَاحْفَظُوْا فُرُوْجَکُمْ وَ غُضُّوْا اَبْصَارَکُمْ وَ کُفُّوْا اَیْدِیَکُمْ○

(۲۴) پابندی وقت:۔

صَلِّ الصَّلٰوۃَ لِوَقْتِہَا○

لہ فروج جمع فرج شرمگاہ۔

Marfat.com

(۲۳) چھ باتوں پر عمل کر کے بہشت حاصل کرو:۔

جناب پیغمبر خدا صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میرے لئے چھ چیزوں کے ضامن ہو جاؤ۔ میں تمہارے لئے بہشت کا ضامن ہو جاتا ہوں۔ (۱) ہمیشہ سچ بولو۔ (۲) اپنے وعدے کو پورا کرو۔ (۳) امانت کو ہمیشہ پورا ادا کرو۔ (۴) اپنی شرم گاہوں کی حفاظت رکھو۔ (۵) اپنی نگاہیں نیچی رکھو۔ (۶) اپنے ہاتھوں کو (ظلم اور بُرے کاموں سے) روکو۔

(۲۴) پابندی وقت:۔

تم اپنے وقت پر نماز پڑھا کرو۔

۲ے ابصار۔ جمع بصر (نگاہ)

Marfat.com

(۲۵) رفاہِ عامہ :-

خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَّنْفَعُ النَّاسَ ○

(۲۶) دو رُخی چھوڑو :-

مَنْ كَانَ ذَا وَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا كَانَ لَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
لِسَانٌ مِّنْ نَّارٍ ○

(۲۷) چُغل خوری سے بچو :-

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ ○

(۲۸) حقِ قرابت داری :-

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ ○

(۲۹) کون لوگ بہشت میں داخل نہیں ہوں گے :-

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ وَلَا عَاقٌّ وَلَا مُدْمِنٌ

Marfat.com

(۲۵) رفاہ عامہ:۔

لوگوں سے بہتر وہ ہے جو لوگوں کو فائدہ پہنچائے۔

(۲۶) دو رُخی چھوڑو:۔

جو شخص دنیا میں دو رُخا ہو گا۔ قیامت کے دن اس کی زبان آگ کی ہو گی۔

(۲۷) چُغل خوری سے بچو:۔

چُغل خور بہشت میں داخل نہیں ہو گا۔

(۲۸) حقِ قرابت داری:۔

رشتہ داروں کو چھوڑنے والا بہشت میں داخل نہیں ہو گا۔

(۲۹) کون لوگ بہشت میں داخل نہیں ہوں گے:۔

احسان رکھنے والا۔ ماں باپ کا نافرمان اور دائمی شرابی بہشت

Marfat.com

خَمْرٍ ○ (نسائی)

(٣٠) رضاکار (سکاؤٹ)

رِبَاطُ يَوْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا
وَمَا عَلَيْهَا ○ (بخاری)

(٣١) رضاکارانہ طور پر راستے سے تکلیف[1] دور کرو:-

إِمَاطَةُ الْاَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ ○ (بخاری شریف)

(٣٢) ضبط و تنظیم:-

عَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ ○

(٣٣) کسی کو گالی مت دو:-

سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهٗ كُفْرٌ ○

---

[1] کانٹا، چھلکا اور شیشہ وغیرہ۔

Marfat.com

میں نہیں جائیں گے۔

(۳۰) رضا کار۔اسکاوٹ)

اللہ کے راستے میں ایک دن نگہبانی کرنا دنیا اور اس کے تمام اسباب سے بہتر ہے۔

(۳۱) رضا کارانہ طور پر راستے سے تکلیف دور کرو:۔

راستہ میں سے تکلیف دینے والی چیزوں کو دور کرنا۔

(۳۲) ضبط و تنظیم :۔

جماعت کو لازم پکڑو۔

(۳۳) کسی کو گالی مت دو:۔

مسلمان کو گالی دینا بڑا گناہ ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے۔

Marfat.com

(۳۴) خدا کی مخلوق پر ترس کھاؤ۔

مَنْ لَّا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ ○

(۳۵) مسلمان کو دھوکہ مت دو۔

مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا ○

(۳۶) نشے والی چیزیں استعمال نہ کرو۔

اِجْتَنِبُوْا كُلَّ مُسْكِرٍ ○

(۳۷) رشوت سے بچو۔

اَلرَّاشِيْ وَالْمُرْتَشِيْ فِي النَّارِ ○

(۳۸) نیکی کی ترغیب دو۔

اَلدَّالُ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ ○

Marfat.com

(۳۴) خدا کی مخلوق پر ترس کھاؤ:۔

جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

(۳۵) مسلمان کو دھوکہ مت دو:۔

جس نے ہم سے (مسلمانوں سے) دھوکہ بازی کی وہ ہم میں سے نہیں۔

(۳۶) نشے والی چیزیں استعمال نہ کرو:۔

ہر نشہ والی چیز سے پرہیز کرو۔

(۳۷) رشوت سے بچو:۔

رشوت لینے والا اور رشوت دینے والا دوزخ میں ہوں گے۔

(۳۸) نیکی کی ترغیب دو:۔

نیکی کی ترغیب دینے والا نیکی کرنے والے جیسا ہے۔

Marfat.com

(٣٩) نیکی کی تبلیغ کرو:۔

بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَةً ۝

(٤٠) چھوٹے گناہوں سے بھی بچو:۔

اِیَّاكَ وَ مُحَقَّرَاتِ الذُّنُوْبِ فَاِنَّ لَهَا مِنَ اللّٰهِ طَالِبًا ۝

(٤١) خوش خُلقی:۔

اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ السَّهْلَ الطَّلْقَ[1] ۝

(٤٢) مُسلمان کو نقصان نہ پہنچاؤ:۔

لَیْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّ مُسْلِمًا اَوْ ضَرَّهٗ اَوْ مَا كَرَّهٗ ۝

---

[1] حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم خُوش خُلقی اور مسکراہٹ سے باتیں

Marfat.com

(۳۹) نیکی کی تبلیغ کرو:۔

میری طرف سے پہنچا دو اگرچہ ایک ہی آیت ہو۔

(۴۰) چھوٹے گناہوں سے بھی بچو:۔

اُن گناہوں اور بُرائیوں سے بھی بچو جن لوگ معمولی سمجھتے ہیں۔ ان کی بابت بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے بازپُرس ہوگی۔

(۴۱) خوش خُلقی:۔

اللہ تعالیٰ خوش خلق اور ہنس مکھ بندے کو پسند کرتا ہے۔

(۴۲) مُسلمان کو نقصان نہ پہنچاؤ:۔

وہ ہم میں سے نہیں جس نے مُسلمان کو دھوکہ دیا یا اسے نقصان پہنچایا یا اس سے زبردستی کی۔

کیا کرتے تھے۔

Marfat.com

(۴۳) اُستاد کا ادب و تعظیم کرو:۔

وَقِّرُوْا مَنْ تَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُ الْعِلْمَ ○

(۴۴) گناہ کی بات مت مانو:[1]

لَا طَاعَةَ فِیْ مَعْصِیَةٍ اِنَّمَا الطَّاعَةُ فِی الْمَعْرُوْفِ ○

(۴۵) ماں کی خدمت کرو:۔

اِنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَاتِ ○

(۴۶) بڑوں کا ادب کرو اور چھوٹوں پر شفقت:۔

مَنْ لَّمْ یَرْحَمْ صَغِیْرَنَا وَلَمْ یُوَقِّرْ کَبِیْرَنَا فَلَیْسَ مِنَّا ○

---

[1] والدین۔ اُستاد اور حاکم اگر کسی گناہ کا حکم دیں تو اسے نہ مانو۔

Marfat.com

(۴۳) اُستاد کا ادب و تعظیم کرو۔

جن سے تم علم سیکھتے ہو اُن کا ادب کرو۔

(۴۴) گناہ کی بات مت مانو۔

گناہ میں کسی کا کہا نہ مانا جائے سوائے اس کے نہیں کہ فرمانبرداری نیکی میں ہوتی ہے۔

(۴۵) ماں کی خدمت کرو۔

بہشت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے۔

(۴۶) بڑوں کا ادب کرو اور چھوٹوں پر شفقت۔

جس نے ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کیا اور ہمارے بڑوں کا ادب نہیں کیا وہ ہم سے نہیں۔

Marfat.com

(٤٧) جنتی مسلمان :-

مَنْ اَكَلَ طَيِّبًا وَعَمِلَ فِیْ سُنَّةٍ وَّاَمِنَ
النَّاسُ بَوَائِقَهٗ دَخَلَ الْجَنَّةَ ○

(٤٨) پانچ چیزوں کی قدر کرو :-

اِغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ شَبَابَكَ قَبْلَ
هَرَمِكَ وَ صِحَّتَكَ قَبْلَ سُقْمِكَ
وَ غِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ وَ فَرَاغَكَ قَبْلَ
شُغْلِكَ وَحَيَاتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ ○

(٤٩) جانوروں کو مت ستاؤ :-

نَهٰى عَنْ تَعْذِيْبِ الْحَيْوَانِ ○

Marfat.com

(۴۷) جنتی مسلمان :-

جس نے حلال روزی کھائی اور حضور نبی کریمؐ کے طریقہ پر عمل کیا اور لوگ اس کی زیادتیوں اور شر سے محفوظ ہے وہ بہشت میں داخل ہوگا۔

(۴۸) پانچ چیزوں کی قدر کرو :-

پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو (۱) جوانی کو بڑھاپے سے پہلے (۲) تندرستی کو بیماری سے پہلے (۳) خوشحالی کو تنگدستی سے پہلے (۴) فرصت کو مصروفیت سے پہلے۔

(۵) اور اپنی زندگی کو موت سے پہلے۔

(۴۹) جانوروں کو مت ستاؤ :-

آں حضرت صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے کسی بھی جانور کو دُکھ دینے سے منع فرمایا۔

Marfat.com

(٥٠) مسلمان سے قطع تعلق مت کرو:-

لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثٍ فَمَنْ هَجَرَ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَمَاتَ دَخَلَ النَّارَ ○

(٥١) ہمیشہ سچ بولو اور جھوٹ چھوڑو:-

اَلصِّدْقُ يُنْجِيْ وَالْكِذْبُ يُهْلِكُ ○

(٥٢) کنجوسی اور بزدلی اچھی نہیں:-

لَا يَنْبَغِيْ لِلْمُؤْمِنِ اَنْ يَّكُوْنَ بَخِيْلًا وَّلَا جَبَانًا ○

(٥٣) بُرے دوست سے بچو:-

اِيَّاكَ وَصَاحِبَ السُّوْءِ فَاِنَّهٗ قِطْعَةٌ مِّنَ النَّارِ ○

Marfat.com

(۵۰) مسلمان سے قطع تعلق مت کرو:۔

کسی مسلمان کو جائز نہیں کہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ سلام و کلام ترک کرے جس شخص نے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کیا پھر ایسی حالت میں مر گیا تو دوزخ میں جائے گا۔

(۵۱) ہمیشہ سچ بولو اور جھوٹ چھوڑ دو:۔

سچ نجات دیتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے۔

(۵۲) کنجوسی اور بزدلی اچھی نہیں:۔

مومن کو کنجوس اور ڈرپوک نہیں ہونا چاہیئے۔

(۵۳) برے دوست سے بچو:۔

برے ساتھی سے اپنے آپ کو بچا کیوں کہ وہ آگ کا ٹکڑا ہے۔

Marfat.com

(۵۴) استقلال :-

أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللّٰهِ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ ○

(۵۵) دخل در معقولات :-

إِذَا كَانَ اثْنَانِ يَتَنَاجَيَانِ فَلَا تَدْخُلْ بَيْنَهُمَا ○

(۵۶) بہادری :-

إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الشَّجَاعَةَ وَلَوْ كَانَ عَلَى حَيَّةٍ أَوْ عَقْرَبٍ ○

(۵۷) قرض سے بچو :-

لَا تَسْتَدِرُّوا بِالدَّيْنِ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنَ

لہ یہ نہیں کہ کسی میت کو دیکھ کر نماز پڑھنی شروع کر دی پھر موت اور قبر بھول گئی یا انجان کے نزدیک

Marfat.com

(۵۴) استقلال :-

اللہ کے نزدیک وہ عمل سب سے زیادہ پسندیدہ ہے جو ہمیشہ کیا جائے خواہ تھوڑا ہو۔[1]

(۵۵) دخل در معقولات :-

جب دو آدمی سرگوشی کر رہے ہوں تو ان میں دخل مت دو۔

(۵۶) بہادری :-

بے شک اللہ تعالیٰ کو بہادری پسند ہے خواہ وہ سانپ اور بچھو کے مارنے پر ہو۔

(۵۷) قرض سے بچو :-

چیزیں ادھار نہ خریدا کرو۔ کیوں کہ ایسا کرنا دین اور عزت کو

---

[1] پڑھنے لگے اور پھر لاپرواہی۔ استقلال اور پابندی کامیابی کے اسباب ہیں۔

Marfat.com

الدِّیْنِ وَالْحَسَبِ ○

(۵۸) پڑوسی کا حق :-

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَّا یَأْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ ○

(۵۹) حلال و حرام کی تمیز ضروری ہے :-

یَأْتِیْ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ لَا یُبَالِی الْمَرْءُ مَا اَخَذَ مِنْهُ اَمِنَ الْحَلَالِ اَمْ مِنَ الْحَرَامِ ○

(۶۰) مسلمان کا مسلمان پر ہتھیار اٹھانا حرام ہے :-

مَنْ حَمَلَ عَلَیْنَا السِّلَاحَ فَلَیْسَ مِنَّا ○

---

[۱] بعض بچے دکان مدرسہ یا طلبا سے قرض لے کر چیزیں کھاتے ہیں۔ یہ بہت

[۲] کہیں یہ بلیک مارکیٹنگ کا زمانہ تو نہیں ۔ جیسے اب فوجی حکومت

Marfat.com

گھٹاتا ہے۔

(۵۸) پڑوسی کا حق :-

وہ شخص بہشت میں نہیں جائے گا۔ جس کے ہمسائے اس کی تکلیفوں سے محفوظ نہ ہوں۔

(۵۹) حلال و حرام کی تمیز ضروری ہے :-

لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی اس بات کی پرواہ نہیں کرے گا کہ جو کچھ اس نے لیا ہے وہ حلال ہے یا حرام ہے۔

(۶۰) مسلمان کا مسلمان پر ہتھیار اُٹھانا حرام ہے :-

جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا پس وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

بُری عادت ہے۔ ایسے ہی بے ضرورت بازار سے ادھار لینا بہت بُرا ہے۔ ہٹا رہی ہے۔

Marfat.com

(۶۱) السّلام علیکم کہنا سُنّت ہے اور وعلیکم السّلام کہنا فرض ہے:۔

اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْکَلَامِ ○

(۶۲) حسد سے بچو:۔

اَلْحَسَدُ یَاْکُلُ الْحَسَنَاتِ کَمَا تَاْکُلُ النَّارُ الْحَطَبَ ○

(۶۳) اناپ شناپ نہ کھاؤ:۔

اِنَّ کَثْرَۃَ الْاَکْلِ شُوْمٌ ○

(۶۴) بازار میں یا چلتے مت کھاؤ:۔

اَلْاَکْلُ فِی السُّوْقِ دَنَاءَۃٌ ○

(۶۵) مسلم بچوں کی فوجی تربیت:۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَقٌّ

Marfat.com

(۶۱) السّلام علیکم کہنا سُنّت ہے اور وعلیکم السّلام کہنا فرض ہے:۔

بات کرنے سے پہلے سلام کرنا چاہیئے۔

(۶۲) حسد سے بچو:۔

حسد نیکیوں کو اس طرح کھا لیتا ہے جس طرح آگ ایندھن کو

(۶۳) اناپ شناپ نہ کھاؤ:۔

اناپ شناب کھانا بُری بات ہے۔

(۶۴) بازار میں یا چلتے مت کھاؤ:۔

بازار میں کھانا کمینہ حرکت ہے۔

(۶۵) مسلم بچوں کی فوجی تربیت:۔

جناب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا۔ باپ پر بیٹے کا

Marfat.com

اَلْوَلَدِ عَلَى الْوَالِدَيْنِ يُعَلِّمَهُ الْكِتَابَةَ وَالسِّبَاحَةَ

وَالرَّمْيَ ۝

(۶۶) قوت (فوجی طاقت) رمی (پھینکنا) کی تشریح

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْقُوَّةَ

الرَّمْيُ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ ۝

(۶۷) اللہ کی راہ میں پہرہ داری وجہاد:۔

لَغَدْوَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا

وَمَا فِيْهَا ۝

(۶۸) بچوں کی دعا:۔

دُعَآءُ اَطْفَالِ اُمَّتِيْ يُسْتَجَابُ مَا لَمْ يُقَارِفُوْا

لے جیسے تیر۔ رائفل۔ مشین گن۔ توپ۔ جنگی جہاز۔ ایٹم بم۔ ہائیڈروجن بم وغیرہ

Marfat.com

حق ہے۔ کہ اسے لکھنا۔ تیرنا اور پھینکنا سکھائے۔

(۶۶) قوت (فوجی طاقت) رمی (پھینکنا کی تشریح)

جناب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خبردار قوت سے مراد رمی یعنی وہ چیز ہے جسے دور سے پھینک کر دشمن کو مغلوب کیا جا سکتا ہے

(۶۷) اللہ کی راہ میں پہرہ داری و جہاد۔

اللہ تعالیٰ کی راہ (جہاد) میں ایک دن صبح کو جانا یا ایک دن شام کو جانا ساری دنیا سے بہتر ہے۔

(۶۸) بچوں کی دعاء۔

میری اُمّت کے بچوں کی دعا قبول کی جاتی ہے۔ جب تک گناہ

Marfat.com

الذُّنُوْبَ ○

(۶۹) پانچ ارکان اسلام :-

بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِیْتَاءِ الزَّکٰوةِ وَحَجِّ الْبَیْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ ○

(۷۰) اللہ کو کون لوگ پسند ہیں :-

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِیَّ الْغَنِیَّ الْخَفِیَّ[1] ○ (صحیح مسلم)

○

---

[1] جو نیکی کرنے والا اور گناہوں سے بچنے والا، خلقِ خدا سے بے پرواہ

Marfat.com

نہ کریں۔

(۶۹) پانچ ارکانِ اسلام:۔

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے اس بات کا اقرار کرنا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ نماز قائم کرنا۔ زکوٰۃ دینا اور خانہ کعبہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

(۷۰) اللہ کو کون لوگ پسند ہیں:۔

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس بندے کو پسند فرماتا ہے۔ جو پرہیزگار غنی اور لوگوں کی نظروں سے چھپنے والا ہو۔

اور عبادت الٰہی کے لئے فضول مجلسوں سے بچنے والا ہو۔

Marfat.com

آئینۂ

قرآن و حدیث

تعلیم و تربیت طلبا و طالبات

Marfat.com